بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سانحہ پشاور......انسانی تاریخ کا المناک سانحہ

مولانا محمد حنیف جالندھری

سانحہ پشاور پاکستانی تاریخ کا ہی نہیں بلکہ انسانی تاریخ کا المناک، افسوسناک اور دل سوز سانحہ ہے۔ جس وقت یہ سانحہ پیش آیا اس وقت میں مکہ مکرمہ میں تھا۔ اس افسوسناک سانحہ کی خبر سن کر دل پارہ پارہ ہوگیا، معصوم بچوں، ان کی روتی بلکتی ماؤں، ان کے سوگوار والدین اور ان کے غم وحزن میں ڈوبے رشتہ داروں اور خاص طور پر وطن عزیز پاکستان کے خونی حالات کے بارے میں سوچ سوچ کر دل خون کے آنسو رونے لگتا، اس کیفیت میں حرم شریف میں حاضر ہوتا، رب ذوالجلال کی بارگاہ میں دامن پھیلا کر اپنے وطن کے شہداء اور اس وطن کے استحکام وسلامتی کے لیے دعائیں کرتا رہا، صرف میں ہی نہیں حرمین شریفین کے ائمہ سے لے کر ہر کلمہ گو نے اس سانحے میں شہید ہونے والوں کے لیے دعائیں کیں۔ اللہ رب العزت انہیں شرف قبولیت عطا فرمائیں۔ آمین

سانحہ پشاور کے فوراً بعد پاکستان میں وفاق المدارس کے قائدین اور اکابر علماء کرام سے رابطہ کیا۔ واقعے کی بعد کی صورتحال پر اکابر سے مشاورت ہوئی اور فوری طور پر وفاق المدارس کی قیادت کی طرف سے کئی اقدامات اٹھائے گئے۔ (1) پشاور اور گردونواح کے مدارس دینیہ کے ذمہ داران اور مساجد کے ائمہ وخطباء کو پابند کیا گیا کہ وہ شہداء کی تجہیز وتکفین، ان کے لواحقین کے ساتھ اظہار ہمدردی اور تعزیت ومعاونت کا اہتمام کریں۔ (2) اس کے ساتھ ساتھ فوری طور پر وفاق المدارس کے قائدین کی طرف سے اس سانحے کے حوالے سے مشترکہ مذمتی اور تعزیتی اخباری بیان جاری کیا گیا، وفاق المدارس کے صدر شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان و نائب صدر مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق سکندر اور وفاق المدارس کے بزرگ رہنماء مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد رفیع عثمانی اور راقم الحروف کی طرف سے الگ الگ بیانات بھی جاری کئے گئے، اگلے دن اسلام آباد میں ہنگامی پریس کانفرنس کی گئی، ان تمام بیانات اور پریس کانفرنس میں اس سانحہ کو قومی اور ملی سانحہ قرار دیا گیا، اس کے ذمہ داران کی دوٹوک الفاظ میں مذمت کی گئی اور واضح کیا گیا کہ بے گناہوں کے خون سے ہاتھ رنگنے والوں کا اسلام تو کجا انسانیت سے بھی کوئی تعلق واسطہ نہیں تاہم اس بات کا بھی واضح طور پر اعلان کیا گیا کہ سانحہ پشاور کی آڑ میں دینِ اسلام، مذہبی طبقے اور خاص طور پر مدارس دینیہ کے بارے میں جھوٹے اور بے بنیاد پروپیگنڈے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ پریس کانفرنس کے دوران 19 دسمبر 2014ء جمعۃ المبارک کو یوم دعا کے طور پر منانے کا اعلان کیا گیا (3) ملک بھر کی تمام مساجد کے ائمہ وخطباء کو وفاق المدارس کی طرف سے ہدایات جاری کی گئیں کہ وہ جمعہ کے خطبات میں سانحہ پشاور کو موضوع بنائیں اور نمازِ جمعہ کے بعد سانحہ پشاور کے شہداء کے درجات کی بلندی، زخمیوں کی صحتیابی، شہداء کے ورثاء کے لیے صبرِ جمیل اور وطن عزیز پاکستان کی سلامتی واستحکام اور پاکستان دشمنوں کی ہلاکت وبربادی کے لیے دعاؤں کا اہتمام کریں۔ (4) اگلے روز یعنی ہفتے کو ملک بھر کے ہزاروں مدارس کے لاکھوں طلبہ وطالبات نے پشاور میں شہید ہونے والے

بقیہ آخری صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔